معالم العرفان۔ سورۂ فاتحہ

افادات : حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی۔
مرتب : الحاج لعل دین (ایم اے علوم اسلامیہ)
صفحات : ۱۸۴، مضبوط خوبصورت جلد
کتابت وطباعت اعلیٰ
ناشر : مکتبہ دروس القرآن محلہ فاروق گنج گوجرانوالہ

یادگارِ اسلاف جیّد عالمِ دین، فلسفہ ولی اللّٰہی کے بے باک ترجمان حضرت مولانا صوفی عبدالحمید صاحب سواتی مدظلہ العالی کے مقبولِ عام دروس القرآن کا مفصل تعارف، انہی صفحات میں متعدد بار شائع ہو چکا ہے اور اس میں ہم بار بار عرض کر چکے ہیں کہ صوفی صاحب مدظلہ العالی نے اپنے دروس کو منظرِ عام پر لا کر عام تعلیم یافتہ اور پڑھے لکھے لوگوں پر احسانِ عظیم فرمایا ہے زیرِ نظر سلسلہ دروس القرآن میں صوفی صاحب نے اپنے مخصوص عام فہم انداز میں سورہ فاتحہ کے تفسیری نکات کو واضح فرمایا ہے یہ مجموعہ اگرچہ اس سے قبل تین دفعہ چھپ چکا ہے لیکن طبع چہارم میں مزید نو ۹ دروس کا اضافہ ہے جن میں معلومات کے بے پناہ جواہر بکھرے پڑے ہیں۔

انقلابی جدوجہد

از : محمد آصف شیخ ایڈووکیٹ
صفحات : ۵۶
کتابت وطباعت معیاری
قیمت : ۱۰ روپے
ناشر : شاہ ولی اللہ دار المطالعہ، بشیر بلڈنگ، لاہوری گیٹ گوجرانوالہ

اورنگ زیب عالمگیرؒ کی وفات کے بعد برصغیر ہندوستان میں مسلمانوں کے زوال کے ایک المناک دور شروع ہوا جس سے آج تک اس خطہ کے مسلمان نکل نہیں سکے، اس دوران مختلف جماعتوں اور گروہوں نے اس خطہ میں اسلام کی بہتری اور غلبہ کے لیے جدوجہد کی۔ لیکن جو کام امام ولی اللہ دہلویؒ کے خاندان اور پھر اُن کی سیاست و پروگرام کو لے کر آگے

بقیہ صفحہ ۴۲ پر

بقلم: الأستاذ عبد الواحد

نشاط المسلمين فى نشأة العلوم الاسلامية فى أوربا

هاجر كثير من المسلمين العرب وغيرهم من أهل الهند والباكستان بعد الحرب العالمية الثانية إلى أوربا أى بريطانيا وفرنسا وبلجيكا وغيرها من الدول الاوروبية وأقاموا بها. وعددهم فى بريطانيا يزيد على عددهم فى غير بريطانيا فاهتم المسلمون بشأن تربية أولادهم تربية اسلامية، وتعليم الإسلام حتى يبقى فيهم النشاط فى الأمور الدينية والأخلاقية، ويكون لهم تأثير على الشعوب الأوربية فى المستقبل.

وقد تحقق للمسلمين بعض النجاح فى هذه الفكرة المهمة، وبدأت اليقظة الدينية تظهر فيهم وكذا النشاط الإيمانى.

وقد تم بناء حوالى ٦٠٠ مسجدًا فى بريطانيا و ١٠٠٠ مسجدًا فى فرنسا، حيث يتعلم الأطفال تعليم القرآن ومبادى الإسلام.

ولا يخفى على الإخوة المسلمين أن الدراسة العصرية فى المعاهد الأوربية والانجليزية إجبارية.

وجد المسلمون فى أوربا أن الدراسة هذه تؤدى الى فساد أخلاق أبنائهم لما فيها من التعليم الجنسى واختلاط الأبناء مع البنات والإبتعاد عن الأخلاق الإسلامية فسعوا فى هذه المسؤلية، والحمد لله، حتى الآن افتتحت اثنتا عشرة مدرسة لبنات المسلمين، انقذ الله بها كثيرًا من البنات من اضلال أخلاقهن ومن التبرج وغير ذالك من المنكرات والفواحش.

وأيضًا بنيت فى بريطانيا كليتان لأبناء المسلمين، خوفًا من اختلاطهم مع بنات الإنجليز اللواتى تنتشر الفساد والفواحش بين أولادنا ويدرس فيها حوالى ٦٠٠ طالبا.